**کرونا کے حوالے سےاقدامات بالخصوص ویکسینیشن کی شفافیت کیلئے پارلیمانی نگرانی ناگزیر ہے : فافن**

**اسلام آباد ، 3 فروری ، 2021: فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (فافن) نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کرونا وائرس پر قابو پانے کے حوالے سے اقدامات بالخصوص ویکسینیشن مہم کی شفافیت کیلئے فعال پارلیمانی نگرانی یقینی بنائی جائے۔فافن کی طرف سے جاری کردہ کرونا وائرس کی تیسری مانیٹرنگ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ وبا کی دوسری لہرکے دوران مجموعی طور پر فعال کیسوں کی تعداد میں 15007 کیسوں کی کمی واقع ہوئی تاہم دسمبر 2020 کرونا وائرس کے باعث اموات کے اعتبار سے مہلک ترین مہینہ ثابت ہوا جس میں ملک بھر میں مجموعی طور پر 2010 اموات واقع ہوئیں ۔**

**کروناوائرس سے متعلقہ مختلف شراکت داروں کے سروے اور اس منصوبے میں شامل چونتیس اضلاع میں تعینات شمارکنندگان کے ذریعے جمع کئے گئے اعدادوشمار پر مبنی اس رپورٹ میں ان مشکلات اور مواقعوں کو اجاگر کیا گیا ہے جو حکومت کو ویکسین کی خریداری اور لوگوں کو اسے لگانے کے حوالے سے درپیش ہیں ۔**

**اس رپور ٹ میں کرونا وائرس کی ٹیسٹنگ ، ویکسین کی موثر تقسیم اور اسے لوگوں کو لگانے کو پاکستان میں وبا کے سدباب میں اچھے نظم و نسق کے دو ترجیحی شعبوں کے طور نشاندہی کی گئی ہے ۔ رپورت میں پالیسی اور عمل درآمد دونوں سطحوں پر درپیش چیلنجوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جن پر ابھی تک کوئی توجہ نہیں دی گئی اور وہ ملک میں صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو مزید بحران سے دوچار کر سکتے ہیں ۔ ان چیلنجز میں سر فہرست کرونا وائرس کی ٹیسٹنگ ہے جو حکومت کی فوری توجہ کی متقاضی ہے ۔ پاکستان کا شمار اس وقت خطے کے ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں کووڈ 19 کی ٹیسٹنگ کی شرح انتہائی کم ہے ۔ دسمبر 2020 میں ملک بھر میں صرف 12 لاکھ ٹیسٹ کئے گئے ۔ رپورٹ کے مطابق ان اعدادوشمار کا اموات کی تعداد کے ساتھ موازنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ کرونا کے جوابی اقدامات مریضوں کی تعداد کے تناسب کے مقابلے میں کم رہے۔ یہ صورتحال وبا کے مقابلے کی مجموعی انتظامی غلطیوں جیسا کہ ٹیسٹوں کے معاوضوں کو کسی حدودو قیود کا پابند نہ بنانےکا نتیجہ ہے ۔ کووڈ 19 کے لیبارٹری ٹیسٹوں کی منہ مانگی قیمتوں کے باعث عام لوگو ں کا ٹیسٹ کرانے سے گریز بھی وبا کی روک تھام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو نقصان پہنچانے کا سبب بنا ہے ۔**

**اسی طرح کرونا وائرس کے خلاف جوابی اقدامات کی پارلیمانی نگرانی کی معدومیت کا دیرینہ مسلہ بھی بدستور موجود ہے اور دسمبر کے مہینے میں بھی پارلیمان کے دونوں ایوان اس طرف توجہ دینے سے قاصررہے ۔ منتخب نمائندوں کی کرونا وائرس سے مسلسل بے اعتنائی اور غیر سنجیدگی نے اس کے خلاف جاری اقدامات کے معیار اور ویکسین کی آمد سے آئندہ کی منصوبہ بندی کو متاثر کیا ہے ۔**

**وبا کے سدباب کے لیے ویکسین کی خریداری کے ابتدائی مراحل میں ہی احتساب ، شفافیت اور پالیسی سازی سے متعلق تمام فیصلہ سازی اور پالیسی سے متعلقہ سوالات بھی ابھی تک اپنی جگہ موجود ہیں ۔ اس کو ملکی تاریخ میں صحت سے متعلق سب سے بڑی خریداری تصور کرتے ہوئے حکومت کو ویکسین کے انتخاب اور تقسیم کے حوالے سے مثالی شفافیت اور وسیع ترمشاورت کی ضرورت ہے ۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں خریداری کا عمل مشکوک ہو سکتا ہے اور اسی طرح عوام میں ویکسین کی ساکھ اور قبولیت بھی متاثر ہوسکتی ہے۔**

**عوامی اعتماد کا فقدان اور سنجیدگی پہلے ہی ایس او پیز کو نافذ کرنے کی کوشش میں رکاوٹ ہے۔اور ویکسینیشن کے بارے میں ایسا ہی عوامی رویہ معاشرے پر وباکے اثرات بڑھانے کا باعث بن سکتا ہے۔**

**مشاہدہ کاری میں شامل 51 فیصد اضلاع میں ایس او پیز پرعملدرآمد ،مختلف شراکت داروں کے مابین اتفاق رائے ، باہمی رابطوں انفراسٹرکچر سطح پر شدید فقدان موجود ہے ، جہاں پی پی ای کی دستیابی پر ہیلتھ کیئر پروفیشنلز اور ڈسٹرکٹ مینجمنٹ کی آرا مختلف ہیں۔ اسی طرح انٹرویو کیے گئےسرکاری عہدیداروں نے پی پی ای جیسے مناسب صحت کی دیکھ بھال کے انفراسٹرکچر کی وافر موجودگی کی نشاندہی کی اسی طرح ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکس ایسوسی ایشنوں کے بیشتر نمائندوں نے صرف جزوی طور پر اس بیان کی تائید کی۔**

**کرونا وائرس سے نمٹنے کے لئے تکنیکی صلاحیت ایک ایسا مسلہ بنی ہوئی ہے جہاں حکومت کو صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کی تعداد اور مہارت کے حساب سے وسائل کی ترسیل یقینی بنانے ضرورت ہے۔ اگرچہ پیرا میڈیکس کی اموات کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے ، لیکن ڈاکٹروں کو خطرات لاحق ہیں اور انہوں نے وبا کے مریضوں کے انتظام اور ذاتی تحفظ کی تربیت کی ضرورت پر زور دیاہے۔ مریضوں کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کے مطابق تربیت کے مخصوص شعبوں میں بیماری کے بارے میں معلومات ، طبی اور ذاتی حفاظتی سامان کا استعمال ، جانچ اور مریضوں کے انتظام شامل ہیں۔**

**ایس او پیز پر عمل درآمد ایک مسئلہ ہے جو کہ شدید توجہ کا متقاضی ہے۔ عوامی دفاتر اور صحت کی سہولیات کا مشاہدہ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ماسک پہننا اور معاشرتی فاصلے کو برقرار رکھنا دو نہائت ہی اہم مسلے ہیں۔**

**علاقائی اور قومی دونوں سطحوں پر مستقل مواصلاتی حکمت عملی کا واضع فقدان ہے جس کے نتیجے میں عوامی علاقوں ، دفاتر اور یہاں تک کہ صحت کی سہولیات کی فراہمی میں ربط کی کمی واقع ہے۔**

**چونکہ پاکستان ویکسینیشن مرحلے میں داخل ہونے جا رہاہے آنے والے دنوں میں اس کے وبا کی روک تھام کے اہم مراحل میں شفافیت اور معلومات کے تبادلے کی اہمیت اس مشق کی افادیت پر عوام کے اعتماد کے لئے اہم ہوجائے گی۔ ویکسین کے انتخاب ، خریداری ، ترجیحی گروپوں کے تمام پہلوؤں میں شفافیت صرف بہتر اداروں اور نمائندوں کی نگرانی اور ملکیت کے ساتھ ہی ممکن ہوسکتی ہے۔**